ساہتیہ اکیڈمی کے سابق صدر اور معروف شاعر رما کانت رتھ کے انتقال پر تعزیت

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکیڈمی کی جانب سے ساہتیہ اکیڈمی کے

رما کانت رتھ

سابق صدر اور اڑیا کے معروف شاعر رما کانت رتھ کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا گیا ہے۔ ساہتیہ اکیڈمی کے سکریٹری کے سرینواس راؤ نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ یہ جان کر افسوس ہوا کہ اڑیا کے نامور شاعر، اسکالر اور ساہتیہ اکیڈمی کے سابق صدر رما کانت رتھ نہیں رہے، ان کی نظموں نے لاتعداد قارئین کو اس قابل بنایا کہ وہ گہرائی سے خود کا جائزہ لے سکیں۔ رما کانت رتھ کو اڑیا شاعری میں ایک خاص مقام حاصل تھا، جو اپنے جدید اور فلسفیانہ انداز کے لیے جانے جاتے ہیں۔ ان کی تخلیقات کا انگریزی اور کئی ہندوستانی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ کئی ادبی ایوارڈز کے وصول کنندہ، رتھ کو ۱۹۷۷ء میں ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ، ۱۹۸۴ء میں سرلا ایوارڈ، ۱۹۹۰ء میں بشوا سمان اور ۲۰۰۹ء میں ساہتیہ اکیڈمی کی مہاتر رکنیت سے نوازا گیا۔ ادب میں اپنی شراکت کے علاوہ رتھ نے ریاست اڈیشہ کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا، مختلف محکموں میں سکریٹری اور اڈیشہ کے چیف سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ادب میں ان کی شاندار خدمات کے اعتراف میں انہیں ۲۰۰۶ء میں پدم بھوشن، ہندوستان کا تیسرا سب سے بڑا شہری اعزاز دیا گیا۔ ساہتیہ اکیڈمی کل اپنے تمام دفاتر میں تعزیتی اجلاس منعقد کرے گی اور دوپہر کے بعد ان کے اعزاز میں اپنے تمام دفاتر بند رکھے گی۔